منگل یکم۔ دسمبر 1998ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

منگل یکم۔ دسمبر 1998ء 11 شعبان 1419 ہجری۔ یکم فتح 1377 ھش جلد 48-83 نمبر 268

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس انسان کا کس قدر افضل رتبہ ہو گا جس کو اللہ تعالیٰ اپنا ولی یا دوست کہہ کر پکارے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یہ وعدہ فرمایا ہے جیسے ایک حدیث بخاری میں وارد ہے (-) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا ولی ایسا قرب میرے ساتھ بذریعہ نوافل پیدا کر لیتا ہے — انسان جس قدر نیکیاں کرتا ہے' اس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک فرائض' دوسرے نوافل' فرائض یعنی جو انسان پر فرض کیا گیا ہو۔ جیسے قرضہ کا اتارنا۔ یا نیکی کے مقابل نیکی۔ ان فرائض کے علاوہ ہر ایک نیکی کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں' یعنی ایسی نیکی جو اس کے حق سے فاضل ہو۔ جیسے احسان کے مقابل احسان کے علاوہ اور احسان کرنا۔ یہ نوافل ہیں۔ یہ بطور مکملات اور متممات فرائض کے ہیں۔ اس حدیث میں بیان ہے کہ اولیاء اللہ کے دینی فرائض کی تکمیل نوافل سے ہو رہتی ہے۔ مثلاً زکوٰۃ کے علاوہ وہ اور صدقات دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسوں کا ولی جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی دوستی یہاں تک ہوتی ہے کہ میں اس کے ہاتھ' پاؤں حتیٰ کہ اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 9)

ایک فرائض ہوتے ہیں' دوسرے نوافل۔ یعنی ایک تو وہ احکام ہیں جو بطور حق واجب کے ہیں اور نوافل وہ ہیں جو زائد از فرائض ہیں اور وہ اس لئے ہیں کہ تا فرائض میں اگر کوئی کمی رہ گئی ہو' تو نوافل سے پوری ہو جاوے۔

لوگوں نے نوافل صرف نماز ہی کے نوافل سمجھے ہوئے ہیں۔ نہیں یہ بات نہیں ہے۔ ہر فعل کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں۔

انسان زکوٰۃ دیتا ہے تو کبھی زکوۃ کے سوا بھی دے۔ رمضان میں روزے رکھتا ہے اس کے سوا بھی رکھے۔ قرض لے تو کچھ ساتھ زائد دے۔ کیونکہ اس نے مروت کی ہے۔

نوافل متمم فرائض ہوتے ہیں۔ نفل کے وقت دل میں ایک خشوع اور خوف ہوتا ہے کہ فرائض میں جو قصور ہوا ہے وہ اب پورا ہو جائے۔ یہی وہ راز ہے جو نوافل کو قرب الٰہی کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے گویا خشوع اور تذلل اور انقطاع کی حالت اس میں پیدا ہوتی ہے

پس یاد رکھو کہ خدا سے محبت تام نفل ہی کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ فرماتا ہے کہ پھر میں ایسے مقرب اور مومن بندوں کی نظر ہو جاتا ہوں' یعنی جہاں میرا منشاء ہوتا ہے۔ وہیں ان کی نظر پڑتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 437)

نوافل - قرب الٰہی کا ذریعہ

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میرا بندہ نوافل کے ذریعہ میرا قرب حاصل کرتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔ اور جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو اس کے کان ہو جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے اور اس کی آنکھیں ہو جاتا ہوں جن سے وہ دیکھتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ ہو جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے۔

(صحیح بخاری کتاب الرقاق باب التواضع)

نماز تہجد

○ نماز باجماعت کے علاوہ آنحضور ﷺ باقاعدگی سے نوافل اور نماز تہجد کا التزام فرمایا کرتے تھے۔ جب سب دنیا سو رہی ہوتی آپؐ اپنے بستر کو چھوڑ کر بے قرار دل کے ساتھ اپنے خالق و مالک اور محبوب ازلی کے حضور حاضر ہو جاتے۔ اور اپنی مناجات پیش کرتے۔ گویا دربار خاص لگ جاتا جس میں آپؐ ہوتے اور سامنے آپ کا رب ہوتا۔

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا رب جو بڑی برکت اور بڑی شان والا ہے ہر رات جب اس کا ایک تہائی حصہ باقی رہتا ہے اس دنیاوی آسمان پر نازل ہوتا ہے۔ اور یہ اعلان کرتا ہے۔

/کون ہے جو مجھے پکارے کہ میں اسے جواب دوں۔ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے تا میں اسے عطا کروں' اور کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے تا میں اسے بخش دوں۔

(مسلم کتاب صلوٰۃ المسافرین باب الترغیب فی الدعاو الذکر فی آخر اللیل)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رات کے وقت اس قدر دعائیں کرتے اور اس قدر لمبی نماز پڑھتے کہ حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ بعض دفعہ کھڑے کھڑے آپؐ کے قدم متورم ہو جاتے اور پھٹنے لگتے۔

(بخاری کتاب التہجد)

امداد طلباء
مخیرّ احباب کی خدمت میں ضروری گذارش

شعبہ امداد طلبا اس وقت انتہائی اعانت کا محتاج ہے۔ تعلیم کے بڑھتے ہوئے اخراجات کی وجہ سے اس شعبہ کے وظائف بہت بڑھ گئے ہیں۔ اس کے لئے احباب جماعت سے گزارش ہے کہ تعلیم جو کہ وقت کی ایک اہم ضرورت ہے کے لئے زیادہ سے زیادہ عطیات و صدقات شعبہ امداد طلباء کے لئے بھجوائیں تاکہ ضرورت مند طلباء کی حسب ضرورت امداد کی جاسکے۔

امید ہے تمام مخیر احباب اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لیں گے۔ یہ رقم بد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقوم بھجوائی جاسکتی ہیں۔

(نگران امداد طلباء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

ہمارا چاند قرآں ہے نمبر7

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ترجمۃ القرآن کلاس

کلاس نمبر 2 حصہ نمبر 2
ریکارڈ شدہ 22- جولائی 1994ء

مذہب کا خلاصہ

فرماتا ہے۔ جو کچھ ہم انہیں عطا کرتے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں اس میں تمام مذہب کا خلاصہ آگیا۔ تعلق باللہ عبادات اور حقوق العباد اور یہی مذہب کا خلاصہ ہے پس الم کے بعد دو آیتوں ہی میں تمام دین بلکہ ہر مذہب کا خلاصہ بیان ہو گیا۔ اول مذاہب کا مقصد خدا سے تعلق قائم کرنا ہے جو عبادت کے ذریعے قائم ہوتا ہے اور اگر عبادت درست ہو تو تعلق درست رہے گا اور اگر عبادت میں کجی آجائے تو تعلق میں کجی رہے گی۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ وہ لوگ صرف خدا کی طرف نہیں جھکتے بلکہ خدا کے بندوں سے حسن سلوک کرتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ فرماتا ہے ہم نے ان کو عطا کیا ان میں سے خرچ کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود نے اس پر بہت ہی عظیم اور پیاری روشنی ڈالی ہے اور بار بار مختلف رنگ میں ذکر فرمایا ہے۔ مما رزقنھم سے مراد تمام طاقتیں صرف مال نہیں انسانی ذہن' انسانی جسم' جسمانی اور ذہنی طاقتیں' قلبی طاقتیں' روحانی طاقتیں اور اموال جو ان طاقتوں کے استعمال سے خدا کے فضل سے نصیب ہوتے ہیں ان سب میں وہ خدا کی خاطر دین کا اور بنی نوع انسان کا حصہ رکھتے ہیں۔ یقیمون الصلوۃ کے بعد ینفقون کے ساتھ یہ نہیں فرمایا کہ یہ بندے پر خرچ کرتے ہیں یا دین پر خرچ کرتے ہیں۔ اس کو کھلا رکھ دیا اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ مضمون دراصل اس میں شامل ہے جو ہم اسے عطا کرتے ہیں اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ ہماری مرضی کے مطابق جو دینے والا ہے اس کی مرضی کے خلاف تو خرچ نہیں ہو سکتا۔ پس فرمایا کہ ہم دیتے ہیں اور وہ خرچ کرتے ہیں۔ انہی راہوں پر جن میں ہم چاہتے ہیں اور وہ راہیں دین کی بھی ہیں اور دنیا کی بھی ہیں۔ مگر نیت خدا کی خاطر جس نے عطا کیا ہے۔ اس لئے وہ سارے خرچ نیکی بن جاتے ہیں۔ خواہ وہ انسان پر کئے جائیں کیونکہ دینے والے کی خاطر دینے والے کی رضا کے تابع ہوتے ہیں۔

غیب پر ایمان

غیب پر ایمان ایک مبہم لفظ ہے اور غیب پر ایمان کے نتیجہ میں بظاہر انسان کو اختیار ہے۔ ہر انہونی بات پر ایمان لے آئے جو دکھائی نہیں دیتی جو سمجھ نہیں آتی۔ اس پر بھی ایمان لے آئے اس کی ایک نفی تو اللہ تعالیٰ پہلے ہی بیان فرما چکا ہے۔ جو انہونی باتوں پر ایمان لائیں اور فرضی باتوں پر ایمان لائیں ان میں عمل کی طاقت نہیں ہوتی اس لئے عمل کا ذکر فرما کر ان کے ایمان کا درجہ اور اس کی نوعیت کو واضح فرما دیا پھر مزید بتایا کہ ایمان بالغیب لانے والا صرف غیب تک نہیں رہتا بلکہ حاضر پر بھی ایمان لانا پڑتا ہے۔ جو غیب سے طلوع ہوتا ہے اور غیب سے وجود میں آتا ہے۔ اور غیب خدا اپنے انبیاء کے ذریعہ اپنے جلوے دکھاتا ہے پس یہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم تو غیب پر ایمان لائیں گے حاضر پر ایمان نہیں لائیں گے۔ غیب انبیاء کے ذریعہ حاضر میں تبدیل ہوتا رہتا ہے اسی لئے دوسرا طبعی نتیجہ ان کے ایمان کا یہ ہے کہ وہ لوگ ایمان لاتے ہیں اور لاتے رہیں گے ہر اس بات پر جو تیری طرف اتاری گئی ہے۔ اور ہر اس بات پر بھی جو تجھ سے پہلے اتاری گئی۔

منکرین کا انجام

سورۃ البقرہ آیت 7

یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان پر برابر ہے خواہ تو ان کو ڈرائے یا نہ ڈرائے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

فرمایا

یہ آیت جو ہے یہ ذرا غور طلب ہے۔ اس پہلو سے عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں یہاں یہ مضمون ختم ہو گیا اور آگے نیا مضمون شروع ہوا ہے۔ یہ درست نہیں ہے۔ اگر اس مضمون کو ختم سمجھیں گے تو قرآن کریم پر اعتراض وارد ہو گا۔ اعتراض یہ وارد ہو گا آگے فرمایا اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔ اور ان کے کانوں پر بھی مہر لگا دی اور ان کی آنکھوں پر ایک پردہ ہے۔ اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ اب اعتراض یہ پیدا ہوتا ہے کہ ایمان نہیں لائیں گے اس لئے ڈرانا نہ ڈرانا برابر ہے کیونکہ خدا نے ان کے اوپر مہریں لگا رکھی ہیں تو ان کا کیا قصور۔ عذاب کیسا پھر تو اللہ تعالیٰ ایک بہت ہی جابر ڈکٹیٹر کے طور پر ظاہر ہوتا ہے خود ہی اپنی طرف سے اندھا کرتا ہے اور نہ دیکھنے کی سزا دیتا ہے۔ خود ہی شنوائی سے محروم کرتا ہے۔ اور پھر الزام لگاتا ہے تم نے سنا کیوں نہیں اور عمل کیوں نہیں کیا لیکن جب ملا کر پڑھیں تو سب مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔ مراد یہ ہے یقیناً وہ لوگ جن پر تیرا ڈرانا نہ ڈرانا برابر ہے وہ یہ فیصلہ کئے بیٹھے ہیں کہ نہیں ایمان لائیں گے۔ ان کا مقدر یہ ہے کہ جب ضد کئے بیٹھے ہو اور لازماً فیصلہ کر لیا ہے تم نے اس لئے تمہیں ڈرایا جائے یا نہ ڈرایا جائے برابر ہو جاتا ہے اس لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہیں کہ مستقل پوری طرح محروم کر دیئے جاؤ۔ آنکھیں اس لئے دی گئی تھیں کہ تم دیکھو تم دیکھتے ہو اور انکار کرتے ہو کہ ہم نے نہیں دیکھا۔ کان اس لئے دیئے گئے کہ سنو لیکن شنوائی کا انکار کر بیٹھے دل اس لئے دیئے گئے کہ جو سچی بات دکھائی دے قبول کرو تم نے باغیانہ رویہ اختیار کیا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خواہ تمہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں یہی فیصلہ کئے بیٹھے ہو کہ نہیں ماننا۔ پھر تمہارا مقدر یہ ہے کہ ہر نیکی کی بات سے محروم ہو گئے ہو۔ اور آئندہ تم ایسے بدبخت لوگ ہو کہ اپنے فائدے کو بھی نہیں دیکھ سکو گے اپنے فائدے کی بات کو بھی نہیں سن سکو گے اور اپنے فائدے کی بات کو بھی قبول نہیں کر سکو گے تم بھٹکتے پھرو گے اور تمہارا یہ بد انجام مقدر رہے کیونکہ تم نے ضد کی ہے۔ کہ سننے کے باوجود نہیں سنا۔ دیکھنے کے باوجود نہیں دیکھا اس لئے ان دو آیتوں کو آپس میں ملا کر اس کے مضمون کو پڑھنا چاہیئے۔

پسرِ موعود

وہ آ کر جا چکا پر ہے دلوں میں جلوہ گر اب بھی
دیارِ عشق میں روشن ہے مانندِ سحر اب بھی

رہِ منزل پہ ڈالا تھا کبھی جو کارواں اس نے
وہ ہے اس کے نقوشِ پا پہ مصروفِ سفر اب بھی

شجر جس کے ثمر چکھے تھے اس کے ہاتھ سے ہم نے
میسر ہیں چمن والوں کو وہ شیریں ثمر اب بھی

بنے جورِ زمانہ کا نشانہ جو غریبانہ
حصارِ عافیت اُن کے لئے ہے اس کا گھر اب بھی

اُسی اک نخل کی شاخیں ہیں ناصر ہو کہ طاہر ہو
تھکے ماندوں کو سایہ دے رہا ہے وہ شجر اب بھی

شبِ غم کی سیاہی سے بھٹک سکتے نہیں رہرو
ہمارے سامنے ہے اس کی روشن رہگذر اب بھی

ابھی ہم اس کے زیرِ سایۂ دیوار بیٹھے ہیں
فقیرانہ چلے آئے کھلا ہے اس کا در اب بھی

دلوں کو آج بھی اس کی محبّت گرم رکھتی ہے
ہے روشن اس کی صورت سے سوادِ چشم تر اب بھی

کبھی جس انجمن میں جلوہ آرا تھا وجود اسکا
وہ ہے محمود کے نورِ نظر سے بہرہ ور اب بھی

عبدالمنان ناہید

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محمود مجیب اصغر صاحب

تیسری عالمی جنگ کے خطرات اور

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تنبیہات

فرینکفرٹ میں خطاب

7- جولائی 1980ء کو فرینکفورٹ جرمنی میں ایک پریس کانفرنس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث حافظ مرزا ناصر احمد صاحب نے فرمایا "فی زمانہ روئے زمین پر بسنے والے بنی نوع انسان ایک بہت ہی نازک دور میں سے گذر رہے ہیں.......

بنی نوع انسان نے بڑی غلطیاں کی ہیں اور ان کی اس غلط روی کی وجہ سے تیسری عالمگیر جنگ قریب آتی جارہی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ تمام بنی نوع انسان اس کے سدباب کے لئے مشترکہ کوشش عمل میں لائیں...... میں تمام اقوام پر یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ ان کی نجات قرآن کریم کی بے مثال ولازوال تعلیم پر عمل کرنے کے ساتھ وابستہ ہے۔ دنیا مانے یا نہ مانے میرا مشورہ اور نصیحت یہی ہے کہ بنی نوع انسان قرآن عظیم کے بیان کردہ اصولوں کو اپنائیں ان پر عمل پیرا ہو کر اپنے آپ کو خدا کی امان کے نیچے لائیں۔ جب تک وہ ایسا نہیں کریں گے تیسری عالمگیر جنگ کے خطرہ سے اپنے آپ کو بچانے میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔"

(دورہ مغرب ص 45)

"1935ء میں میں پہلی بار جرمنی آیا تھا۔ اس وقت کے جرمنی کا آج کے جرمنی سے اگر موازنہ کیا جائے تو یہ امر عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتا کہ اس وقت کے مقابلہ میں اب بہت تبدیلی آچکی ہے۔ 1935ء کے چند سال بعد آپ لوگوں کو دوسری عالمی جنگ کی مصیبت جھیلنا پڑی۔ طویل عرصہ گذرنے کے باوجود اس جنگ کے اثرات آج بھی دیکھے جاسکتے ہیں کیونکہ اس کے نتیجہ میں جو زخم لگے تھے وہ ابھی تک مندمل نہیں ہوئے ہیں اور اس کا اثر ساری دنیا پر پڑ رہا ہے.......

اگر دوسری عالمگیر جنگ کے بعد رونما ہونے والے حالات اور ان کے اثرات کا جائزہ لیا جائے تو یہ حقیقت واضح ہوئے بغیر نہیں رہتی کہ فی زمانہ ہم جملہ بنی نوع انسان ایک بہت ہی نازک دور سے گذر رہے ہیں۔ ہم نے بحیثیت انسان بڑی غلطیاں کی ہیں اور اپنی غلط روی کی وجہ سے تیسری عالمگیر جنگ کے امکان کو ختم کرنے کی بجائے اسے اور قریب لے آئے ہیں۔ ہم سب کو اس کے سدباب کے لئے مشترکہ کوششیں بروئے کار لانی چاہئیں۔"

(دورہ مغرب ص 47)

اس پریس کانفرنس کی تفصیل بیان کرتے ہوئے اخبار روزنامہ شاکس هاوزر بروکے Sachsenh "A" User Brucke نے 17- جولائی 1980ء کی اشاعت میں لکھا۔

"......فی زمانہ بنی نوع انسان تاریخ کے ایک نازک دور میں سے گذر رہے ہیں۔ بڑی بڑی غلطیوں کے ارتکاب نے انہیں ایک ایسی صورت حال سے دوچار کر دیا ہے کہ تیسری عالمی جنگ کا امکان پیدا ہو گیا ہے۔ للذا سب لوگوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ وہ مشترکہ طور پر اسے دور کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے فرمایا اس کے دو طریق ہو سکتے ہیں ایک طریق تو جنگ کے خطرہ کو ٹالنے سے تعلق رکھتا ہے بڑی طاقتیں اسی طریق پر عمل پیرا ہیں ان کے نزدیک وہ جنگ کے خطرہ کو ٹالنے میں ناکام رہی ہیں...... دوسرا طریق یہ ہے کہ ایک دوسرے سے محبت کی جائے ایک دوسرے کی مدد کی جائے اور دشمنی کسی سے بھی نہ رکھی جائے اور یہی وہ طریق ہے جو جماعت احمدیہ کی تعلیم کے عین مطابق ہے......

(دورہ مغرب ص 64)

زیورک میں پریس کانفرنس سے خطاب

16- جولائی 1980ء ایک سوال کے جواب میں فرمایا

"..... دنیا اپنے نظریات پر چل کر دو عالمگیر جنگوں کی تباہی سے دوچار ہو چکی ہے (دین حق) ان جنگوں کا ذمہ وار نہیں ہے۔ ان جنگوں میں دونوں متحارب گروہ عیسائی تھے۔ عیسائیوں نے عیسائیوں کو ہلاک کیا اور پوری دنیا کو مصائب کے چکر میں پیس کر رکھ دیا اور پھر جب دوسری عالمگیر جنگ ختم ہوئی تو عیسائیوں نے عیسائیوں کو معاف نہیں کیا۔ یہ محض اتفاق تھا کہ جرمنی ہار گیا اور اسے ان جرائم کا خمیازہ بھگتنا پڑا جو اس نے کئے تھے اور ان جرائم کا خمیازہ بھی بھگتنا پڑا جو اس نے نہیں کئے تھے۔ دوسرے جو ایسے ہی جرائم میں ملوث تھے سزا پانے سے بچ رہے۔ یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ بد اعتمادی اور مخاصمت کا شیطانی چکر چلا ہوا ہے۔ چنانچہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی کے بموجب تیسری تباہی نوع انسان پر آنے والی ہے اس تباہی سے بچنے کے لئے اس شیطانی چکر کو کاٹنا اور اس کے سلسلے کو منقطع کرنا ضروری ہے۔ یہ چکر (دین حق) کے محبت کے پیغام سے ہی کٹ سکتا ہے۔ اسی لئے میں محبت کا پیغام لے کر یہاں آیا ہوں۔ اگر نوع انسان تیسری عالمگیر تباہی سے بچنا چاہتی ہے تو اسے (دین حق) کی تعلیم پر عمل پیرا ہو کر ایک دوسرے سے محبت کرنے اور ایک دوسرے کی خیر خواہی کے پیش نظر ایک دوسرے کی بے لوث خدمت کو اپنا شعار بنانا چاہئے۔

(دورہ مغرب ص 119)

زیورک کے میئر کا استقبالیہ

16- جولائی 1980ء ٹاؤن ہال زیورک سوئٹزرلینڈ میں حضور کے اعزاز میں زیورک کے میئر نے ایک استقبالیہ دیا اہل شہر کی طرف سے حضور کو خوش آمدید کہا اور دورے کے مقصد پر استفسار کیا۔

حضور نے فرمایا۔

"میں دنیا کی قوموں اور ان کے افراد کو ایک پیغام دینے یہاں آیا ہوں...... کہ انسان، انسان سے محبت کرے۔ میں سمجھتا ہوں کہ دو تباہ کن عالمی جنگوں سے دنیا کو اتنا سبق ضرور سیکھنا چاہئے کہ آئندہ جنگوں سے بچنے کا ایک ہی طریق ہے کہ انسان انسانوں سے نفرت کرنا اور تعصب برتنا ترک کر دیں اور اس کی بجائے وہ ایک دوسرے کا احترام کریں۔ ایک دوسرے کے ساتھ محبت اور پیار سے پیش آئیں اور نوع انسان کی فلاح کو مد نظر رکھ کر ہر قدم اٹھائیں۔

(دورہ مغرب ص 125)

ہالینڈ میں پریس کانفرنس سے خطاب

ہالینڈ میں 5- اگست 1980ء کو ڈچ پارلیمنٹ کے سیکرٹری کی طرف سے حضرت کا پرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔ ہیگ (ہالینڈ) میں ڈچ پارلیمنٹ کے پریس روم میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا "...... میں نے 1967ء میں مغربی اقوام کو ایک تیسری عالمگیر تباہی سے خبردار کیا تھا۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی پیشگوئی کے بموجب وہ تیسری عالمگیر تباہی اب قریب سے قریب تر آرہی ہے اور بڑی طاقتیں اس تباہی کو قریب لانے کی ذمہ وار ہیں۔ یہ تباہی مصنوعی خداؤں کو ترک کر کے اور خدائے واحد پر ایمان لانے اور اس کے ساتھ ذاتی تعلق قائم کرنے سے ہی رک سکتی ہے اس لئے ہم محبت اور پیار اور بے لوث خدمت کے ذریعہ خدائے واحد کے لئے لوگوں کے دل جیتنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ ہم لوگوں کے دل جیت لیں گے اور محبت و پیار سے کام لیتے ہوئے انہیں (دین حق) کی عافیت بخش آغوش میں لے آئیں گے۔"

(دورہ مغرب ص 249)

ابادان (نائیجیریا) میں پر معارف خطاب

20- اگست 1980ء کو ابادان (نائیجیریا) میں احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

"وقت آرہا ہے کہ جب خود اہل یورپ تم سے مطالبہ کریں گے کہ تم انہیں (دین حق) سکھاؤ۔ حالیہ دورہ یورپ میں مجھ سے سوال کیا گیا تھا کہ آپ کہتے ہیں کہ بالاخر سارا یورپ (دین حق) قبول کر لے گا لیکن یہ ہو گا کیسے؟ میں نے کہا تم تباہ کن ہتھیاروں کے ہی نہیں مسائل کے بھی انبار لگا رہے ہو جنکا تمہارے پاس کوئی حل نہیں ہے۔ ایک دن آئے گا کہ تم اپنے آپ کو بند گلی میں پاؤ گے اس سے نکلنے کی تمہیں کوئی راہ نظر نہ آئے گی اور اپنے مسائل کا کہیں سے تمہیں کوئی حل میسر نہیں آئے گا وہ وقت میرا اور (دین حق) کا وقت ہو گا۔ (دین حق) آگے آئے گا اور کہے گا میں حل کروں گا تمہارے مسائل اور وہ واقعی حل کر دکھائے گا۔ اس نازک وقت میں تمہارے لئے (دین حق) قبول کرنے کے سوا کوئی چارہ کار نہ ہو گا۔ اس وقت کے آنے سے پہلے پہلے ضروری ہے کہ ہم قرآنی علوم حاصل کریں اور اس حد تک حاصل کریں کہ ہم دوسروں کو بھی ان سے مالا مال کر سکیں"

(دورہ مغرب ص 347)

کیلگری (کینیڈا) میں معرکہ آرا خطاب

9- ستمبر 1980ء کے روز کیلگری (کینیڈا) میں کیلگری ان (Calgary Inn) میں بڑے بڑے دانشوروں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

"آج دنیا میں بڑی اور چھوٹی قوموں کی تفریق نے بہت ناگوار صورت اختیار کر رکھی ہے۔ بعض بڑی قومیں ہیں اور بعض چھوٹی۔ انسانی اقوام ہونے کی حیثیت میں ان کے حقوق میں کوئی فرق نہیں ہونا چاہئے لیکن ایسا نہیں ہے۔ مثال کے طور پر اقوام متحدہ میں بڑی قوموں کے حقوق زیادہ ہیں اور چھوٹی قوموں کے کم۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اقوام متحدہ میں اصل طاقت بڑی قوموں کے ہاتھوں میں ہے اور چھوٹی قومیں بے بس ہیں۔ حالانکہ انسانی مساوات کی رو سے سب کو یکساں درجہ ملنا چاہئے۔

اس ناانصافی اور عدم مساوات کا نتیجہ یہ ہے کہ تیسری عالمگیر جنگ کا خطرہ نوع انسانی کے سر پر منڈلا رہا ہے۔ اس مکمل تباہی سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ پوری نوع انسانی متحد ہو کر اس خطرہ کو دور کرنے کی کوشش کرے

One God and one Humanity

(یعنی ایک خدا اور ایک نوع انسانی) کے اصول پر متحد ہونا چاہئے......

اگر تیسری عالمگیر جنگ کی شکل میں سروں پر منڈلانے والی تباہی سے بچنا چاہتے ہو تو ایک ہی خاندان کے افراد کی طرح باہم مل کر زندگی گذارو۔ سب کو یکساں درجہ دو اور سب کے یکساں حقوق تسلیم کرو۔ ابھی وقت ہے۔ ہمیں آج کچھ کرنا چاہئے تاکہ مستقبل میں اپنی دانشمندی اور دوراندیشی کی وجہ سے ہم ہنسیں اور خوش ہوں نہ کہ اپنی حماقتوں پر آنسو بہائیں۔

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم عبدالمالک صاحب

پولیس کا ہے فرض

پولیس کی خدمت کے حوالہ سے بعض سفری تجربات

انسان کی زندگی میں دو طرح کے تجربات ہوتے ہیں ایک وہ جو کتب کے مطالعہ سے کسی کے تجربہ سے انسان فائدہ اٹھاتا ہے اور ایک وہ جو اپنی زندگی میں اس کو تجربہ ہوتا ہے۔ روزمرہ کے حالات اور واقعات کے مشاہدہ اور معائنہ سے انسان تجربہ حاصل کرتا ہے کیونکہ ہر انسان جو زندگی گذارتا ہے اس کو اچھا یا برا تجربہ ضرور ہوتا ہے۔ انسان جب علم حاصل کرتا ہے اس سے صحیح فائدہ اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک عملی رنگ میں تجربات نہ ہوں۔ اس واسطے ملازمت کے حصول کے لئے اس شخص کو ترجیح زیادہ دی جاتی ہے جس کا اس میدان میں عملی تجربہ بھی ہو۔ سفر زندگی کا ہو یا آمدورفت کا ہو اندرون ملک کا ہو یا بیرون ملک کا انسان کو اس سے بے شمار تجربات ہوتے ہیں۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے دنیا کے اکثر ممالک کا سفر کرنے کا موقعہ دیا ہے اور بے شمار ہوائی کمپنیوں میں سفر کیا ہے۔ جس میں تجربات بھی ہوئے جن کا ان ممالک سے تعلق ہے مثلاً پہلی دفعہ جب مجھے انگلستان جانے کا موقعہ ملا تو میرے محسن اور مکرم دوست نے جو میرے ہم سفر تھے بتایا کہ لندن میں اگر راستہ بھول جائیں تو پولیس سے رابطہ کرنا وہ ہر طرح کی مدد کرتے ہیں۔ میں ایک مرتبہ زمین گاڑی جس کو ٹیوب ٹرین کہتے ہیں پر سفر کر رہا تھا لندن کے جنوب مغربی پٹنی کے علاقہ سے روانہ ہوا مشرق کی طرف لندن شہر میں اپنے دوست سے ملنے جانا تھا مگر غلط جگہ سے گاڑی تبدیل کرلی اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ گاڑی پر اسٹیشن کا نام نہیں پڑھا بلکہ گاڑی پر سوار ہو گیا۔ گاڑی کے ماتھے پر آخری اسٹیشن جہاں گاڑی نے جانا ہوتا ہے نام لکھا ہوتا ہے۔ چونکہ گاڑی کا رنگ گرے تھا خیال کیا کہ یہ گاڑی وہاں ہی جائے گی جب وہاں پہنچا اس سٹیشن سے باہر آیا تو اور ہی علاقہ تھا وہاں پولیس والوں سے رابطہ کیا۔ انہوں نے نقشہ نکالا اور مجھے سمجھایا اس طرح سے واپس جاؤ فلاں جگہ سے گاڑی بدلو اور فلاں گاڑی پر سوار ہو جانا پانچواں اسٹیشن جس کا نام آپ ٹن پارک ہے اتر جانا باہر جاکر بائیں مڑ جائیں تو ساتویں گلی میں مکان آئے گا اس پولیس والے نے اتنی تفصیل سے بتایا اور اتنی دفعہ بتایا کہ انہوں نے یقین کر لیا کہ اب کامل علم مجھے ہو گیا ہے اور بآسانی پہنچ جاؤں گا۔ پس جو بات سنی تھی عملی تجربہ سے علم ہوا کہ برطانیہ کی پولیس اجنبی مسافر کی واقعی ہر طرح سے مدد کرتی ہے اور پوری رہنمائی کرتی ہے۔

امریکہ کے دارالحکومت واشنگٹن ڈی سی کے قریب ورجینیا اسٹیٹ ہے اس کے شہر سپرنگ فیلڈ میں اپنے دوست مکرم ضیاء الحق کے گھر قیام تھا ان کا بیٹا شمس الحق سیر کے لئے رات کو واشنگٹن ڈی سی لے گیا دو گھنٹے کا گھر میں بتا کر گئے مگر وقت تین گھنٹے سے زیادہ لگ گیا گھر والے سخت پریشان تھے۔ انہوں نے ایمرجنسی پولیس والوں کو فون کیا کہ فلاں گاڑی ہے اس کا نمبر یہ ہے میرے مہمان اس میں میرے لڑکے کے ساتھ ہیں وہ ابھی تک گھر نہیں آئے دو گھنٹے کا کہہ کر گئے تھے میں سخت پریشان ہوں۔ آپ میری مدد کریں۔ محکمہ پولیس نے وائرلیس پر تمام علاقہ میں اطلاع کر دی نصف گھنٹے کے اندر اندر انہوں نے ہمیں تلاش کر لیا اور کہا کہ آپ کے گھر والے پریشان ہیں فون پر رابطہ کریں وہ آپ کا انتظار کر رہے ہیں اور ساتھ ہی پولیس نے گھر میں بذریعہ فون اطلاع بھی کر دی کہ اس وقت آپ کی گاڑی فلاں سڑک پر فلاں مارکیٹ کے پاس کھڑی ہے آپ کے مہمان مل گئے ہیں اور وہ آپ سے رابطہ کر رہے ہیں۔ سبحان اللہ کس قدر ذمہ دار پولیس ہے اور کس قدر ہمدرد پولیس ملازم ہیں اور کتنا اعلیٰ انتظام ہے۔

کینیڈا کے شہر ٹورنٹو میں ایک تقریب میں شامل ہونے کے لئے اپنے دوستوں کے ہمراہ امریکہ سے گئے۔ دو ہفتے کا قیام تھا جس روز واپس روانہ ہونا تھا اس دن گھر سے نکلے تھوڑی دور ایک چوک تھا اشارہ سبز ہوا تھا جس کا مطلب تھا کہ آپ گذر سکتے ہیں جب نصف سڑک میں آئے تو اشارہ پیلا ہو گیا چوک کراس کیا تو پولیس والے نے روک لیا پہلے اس نے سلام کیا پھر کاغذات چیک کئے پھر کہا کہ صاحب آپ نے قانون کی خلاف ورزی کی ہے اس لئے اتنا جرمانہ آپ کو کرتا ہوں جو صاحب گاڑی چلا رہے تھے۔ انہوں نے کہا ہم امریکن ہیں گاڑی کا نمبر بھی امریکہ کا ہے۔ ہم سے غلطی ہو گئی ہے اس نے کہا ٹریفک کے قواعد کی خلاف ورزی جرم ہے جو جرمانہ میں نے کیا ہے اس کی رقم اگر اس وقت بینک میں جمع نہیں کروا سکتے تو دس دن کی مہلت دیتا ہوں۔ امریکہ سے جاکر بھجوا دینا مگر معاف نہیں کر سکتا اس لئے کہ پورے ملک کی ٹریفک کا نظام خراب ہو جائے گا اگر اس پر عمل نہ کروایا جائے۔ چنانچہ امریکہ پہنچ کر وہ رقم جرمانہ کی بینک میں جمع کروا دی اور قانون کی پابندی کرنا زندگی کا سبق بن گیا۔

متحدہ عرب امارات یعنی یو اے ای میں بھی پولیس کا نظام قابل تعریف ہے اور وہاں کے ملکی، غیر ملکی احباب پولیس سے بہت ڈرتے ہیں۔ دوبئی سے شارجہ رات کو آ رہے تھے رات کے دو بجے کا وقت تھا۔ لوگ اپنے اپنے گھروں میں آرام کی نیند سو رہے تھے سڑکیں سنسان تھیں کوئی اکا دکا گاڑی چل رہی تھی ایک چوک پر سرخ بتی تھی ہم رک گئے مگر ایک پیچھے سے آنے والی گاڑی اشارہ کاٹ کر گذر گئی جب اشارہ کھلا تو ہم چل پڑے تھوڑی دور کیا دیکھا کہ پولیس نے اس گاڑی کو روکا خوب پوچھ گچھ کی اور بھاری رقم کا جرمانہ کیا اس نے کہا کہ رات کا وقت ہے پولیس والے نے کہا ٹریفک کے قانون کی پابندی رات کو بھی کرنی ہوتی ہے کیونکہ قانون کی پابندی سے ملک کا نظام چلتا ہے۔

کوپن ہیگن ڈنمارک کا ایک شہر ہے ایک دن پیدل سڑک کے ساتھ ساتھ جا رہے تھے کہ ایک سگنل کے قریب سے گذرے وہاں دیکھا کہ ایک پولیس والے نے ایک گاڑی کو روکا اس کو کہا گاڑی کھڑی کرو اور میرے ساتھ آؤ جب وہ ساتھ جا رہا تھا تو اس نے بتایا کہ یہ چوک ہے اور یہ زیبرا کراسنگ ہے قانون یہ ہے کہ جب پیدل چلنے والا اس زیبرا کراسنگ پر پاؤں رکھ دے تو گاڑی روکنی چاہئے مگر تم نے اس کی خلاف ورزی کی ہے للذا تم اس عورت سے جو بچوں کے ساتھ جا رہی تھی جاکر خود معذرت کرو ورنہ تمہیں سزا دوں گا چنانچہ اس نے ایسا کیا اور پھر پولیس والے نے اس کو چھوڑ دیا۔

پہلے ہالینڈ، جرمنی، بلجیئم کا علیحدہ علیحدہ ویزا ہوتا تھا اب تو ان ممالک کا ایک ویزا ہو گیا ہے جس کو شلینگنو ویزا کہتے ہیں اور بارڈر کھول دیئے گئے ہیں مگر پھر بھی ہفتہ میں دو یا تین بار چیکنگ ہوتی ہے۔ بلجیئم سے ہالینڈ آئے اور وہاں دو روز قیام کے بعد جرمنی آ رہے تھے راستہ میں بارڈر آیا جب بارڈر کراس کیا تو پولیس نے روکا ہم کار سے باہر آئے۔ انہوں نے سلام کیا اور کرسیاں دیں کہ بیٹھ جائیں جب ہم بیٹھ گئے تو پانچ منٹ کے بعد ان کا انچارج آیا اس نے کہا میں تمہارے پاسپورٹ چیک کرنا چاہتا ہوں ہم نے پاسپورٹ دیئے تو اسی اثناء میں گرم گرم چائے آ گئی اور اس پولیس والے نے باقاعدہ درخواست کی کہ آپ چائے نوش فرمائیں آپ ہمارے ملک کے مہمان ہیں۔ ابھی ہم چائے پی ہی رہے تھے کہ اس نے پاسپورٹ مشین کے ذریعے چیک کر کے ہمیں واپس کر دیئے اور کہا شکریہ ہم نے چائے پی لی تو ہم نے بھی کہا بہت شکریہ اس پر اس نے کہا وہ ہماری ڈیوٹی تھی کہ ہم چیک کرتے ہیں یہ ہماری مہمان نوازی ہے ہم معذرت خواہ ہیں اگر آپ کو کوئی تکلیف ہوئی ہو ہم نے سلام کیا اور جرمنی کے سفر پر روانہ ہو گئے۔ اللہ اللہ کیا ہی پیارے ملک ہیں کیا ہی پیارے قانون ہیں اور کتنا ہی پیارا انسانوں کا اخلاق ہے۔

فرانس کا ایک مشہور عالم شہر پیرس ہے۔ کراچی سے بذریعہ ائر فرانس پیرس پہنچے سپین جانا مقصود تھا۔ پیرس کے ہوائی اڈا سے دوسرے ہوائی اڈا پر جانا تھا۔ فرنچ زبان وہاں بولی جاتی ہے۔ باہر جانے کا راستہ معلوم نہ تھا۔ زبان سے نابلد تھے۔ سوچا پولیس والوں سے معلوم کرتے ہیں ایک پولیس والے سے جو ائرپورٹ پر ڈیوٹی دے رہا تھا معلوم کیا اس نے جواب تک نہ دیا اور ہر بات پوچھنے پر خاموش رہا ساتھ ایک صاحب جن کا تعلق برطانیہ کے شہر برمنگھم سے تھا اس نے ہماری مدد کی اور وہ انگریزی زبان جانتا تھا اس سے پوچھا کہ فرانس کی پولیس کا یہ رویہ مسافروں کے ساتھ قابل افسوس ہے تو اس نے کہا انگریز کو ناپسند کرتے ہیں۔ انگریزی زبان سے نفرت کرتے ہیں اس لئے جواب نہیں دیا حالانکہ تمام ایئرپورٹس پر جو بھی سٹاف جس بھی ڈیوٹی پر ہوتا ہے سب کو بین الاقوامی زبان انگریزی پوری نہیں تو تھوڑی بہت ضرور آتی ہے۔

سپین کی سیر کی ان کے شہر مالاگا، قرطبہ، غرناطہ وغیرہ گئے وہاں کی زبان سپینش ہے۔ لوگوں میں محبت، ملنساری، مہمان نوازی کمال کی ہے وہاں ایک ٹیکسی ڈرائیور سے بات ہوئی جو انگریزی جانتا تھا باقی اکثر لوگ سپینش زبان میں جو ان کی قومی زبان ہے بات کرتے تھے اور ہمیں وہ آتی نہیں تھی اس ٹیکسی والے کو لے کر الحمرا محل دیکھنے گئے راستہ میں ایک جگہ راستہ بھول گئے پولیس سے رابطہ قائم کیا اس پولیس والے نے کہا میری گاڑی کے پیچھے پیچھے آئیں کوئی 15 میل کے بعد ہمیں صحیح سمت جہاں ہم نے جانا تھا راستہ بتایا۔ یہی نہیں بلکہ سڑک پر سوار کر کے ان الفاظ کے ساتھ رخصت کیا۔

Any Service for me? Thank you.

الغرض ہر ملک کی پولیس کا رویہ اپنا ہے اس میں تعلیم کا دخل ہے۔ تربیت کا دخل ہے لیکن سب سے بڑھ کر انسانیت ہے جس سے اس کے اخلاق اور کردار کو جانا جاتا ہے جرائم ہر ملک میں ہوتے ہیں لیکن ساری قوم مجرم نہیں ہوتی بلکہ ان قوموں اور ملکوں کی سوچ مثبت ہے مقصد حیات انسانیت کی خدمت ہے اس لئے ہر طرح کا سکون اور امن وہاں ملتا ہے اور انسان جلدی جلدی بے فکر ہو کر اپنی منزل کی طرف بڑھتا ہے۔

اللہ کرے میرے ملک میں بھی امن ہو جائے اور انسان بے خوف و خطر سفر کرے اور ہم سب قانون کی پابندی کرنے والے ہوں قانون کی پابندی قوموں کی عظمت ہوتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جنوبی ایشیائی ملکوں کے اقتصادی

بحران کی وجہ

○ عالمی بینک کا کہنا ہے کہ ایشیائی ملکوں میں موجود اقتصادی بحران کی وجہ وہاں مالی شعبہ کو جلدی بازی میں آزاد بنانے کا عمل ہے۔ عالمی بینک کی ایک تازہ ترین رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ موسم گرما سے اقتصادی بحران کا شکار تھائی لینڈ جنوبی کوریا، انڈونیشیا اور دیگر ایشیائی ملکوں نے رقوم کے لین دین کے طریقہ کار اور نگرانی کے بغیر جلد بازی میں اقتصادی شعبہ کو آزادی دینے کی کوشش کی۔ رپورٹ کے مطابق ان ملکوں میں بڑے پیمانے پر بیرونی سرمایہ آنے لگا۔ اور ان ممالک کی کمپنیوں نے انتظامی معلومات چھپانے یا دبانے کا حربہ اختیار کیا جس کی وجہ سے ترقی یافتہ ملکوں سے آنے والا سرمایہ غیر نفع بخش منصوبوں میں لگا دیا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

بوڑھوں کا ایک دلچسپ سروے

"دنیا کے ایک سو سے زیادہ بین الاقوامی طبی رسالوں کے مدیروں نے بوڑھوں کے مسائل کا جائزہ لینے اور ان کے مسائل صحت کے سلسلے میں اہم معلومات جمع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں 1997ء میں جو جائزے لئے گئے ہیں ان سے انہیں درپیش مسائل کے مختلف پہلو سامنے آئے ہیں مثلاً ندر لینڈ میں اس بات کا انکشاف ہوا کہ 85 سال کی عمر کے افراد میں کولیسٹرول کی زیادہ سطح ان کی لمبی عمر کا سبب ہے۔ اتنی بڑی عمر کے ان افراد میں سرطان اور چھوت سے اموات کی شرح کم پائی گئی۔ اس انکشاف کے بعد کئی بوڑھوں کو کولیسٹرول کم کرنے والی دوائیں استعمال کرانے کا عمل مشکوک اور غیر ضروری ثابت ہو رہا ہے۔

فن لینڈ کے ایک معالج ڈاکٹر پیکا ٹیمپرس کی تحقیق کے مطابق فن لینڈ میں 1970ء اور 1995ء کے عرصے میں 60 سال یا اس سے زیادہ عمر کے افراد میں گر جانے کی وجہ سے ہڈیاں ٹوٹنے کے واقعات میں 21 فیصد اضافہ ہوا ہے' لیکن وہ اس کے اسباب کا کھوج نہیں لگا سکے ہیں۔ اس سلسلے میں احتیاطی تدابیر کا اختیار کرنا بہت ضروری ہے تاکہ بوڑھے معاشرے کے لئے بوجھ نہ بنیں۔

برطانیہ کی ایک رپورٹ کے مطابق یہ تاثر غلط ہے کہ بوڑھوں کی آبادی میں اضافہ ملکوں کے لئے مالی اعتبار سے بوجھ ثابت ہوتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق عمروں میں اضافہ' جدید طبی سہولتوں کے علاوہ صحت و صفائی کے بہتر انتظامات' بہتر مکانوں اور اچھی غذا کا نتیجہ ہے۔ یہ تصور بھی غلط ہے کہ ان کی اکثریت بہت کم زور ہوتی ہے اور ان کے لئے اپنا خیال رکھنا ممکن نہیں ہوتا۔ درحقیقت اکثر بوڑھے اپنے بل پر زندگی گزارتے ہیں مثلاً برطانیہ میں صرف 3 فیصد مرد اور 6ء4 فیصد خواتین نرسنگ ہومز میں رہتی ہیں جبکہ 85 سال سے زائد عمر کے پانچ میں سے چار بوڑھے اپنے مکانوں میں رہتے ہیں۔

ایک اور جائزہ مضمون میں بتایا گیا ہے کہ برطانیہ میں معالجین کا رویہ بوڑھوں کے ساتھ ہمدردانہ نہیں ہے جس کی وجہ سے وہ مناسب طبی امداد اور توجہ سے محروم رہتے ہیں مثلاً کئی بوڑھوں کو ایس (ACE) دوائیں نہیں دی جاتیں جبکہ یہ دوائیں قلب کے حملوں اور ناکامی سے انہیں محفوظ رکھ سکتی ہیں اور یہ خاص طور پر بوڑھوں کے لئے نوجوانوں کے مقابلے میں زیادہ مفید اور موثر ثابت ہوتی ہیں۔

اس سلسلے میں کینیڈا کے ایک معالج نے خبردار کیا ہے کہ معاشرے کو بوڑھوں کے معاملے میں ہمدردانہ رویہ اختیار کرنا چاہئے۔ جو معاشرے اپنے بزرگوں کو نظر انداز کرتے ہیں وہ اپنی ثقافتی اور اخلاقی اقدار سے ہاتھ دھو لیتے ہیں۔ ہم سب کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ جوانی مستقل چیز نہیں' ہم میں سے ہر شخص کو بوڑھا ہونا ہے۔ ہم نے اگر ان کا خیال نہ رکھا اور ان کے ساتھ اچھا سلوک نہ کیا تو ہمارے بچے یہی کچھ کل ہمارے ساتھ کریں گے اور نقصان میں ہم ہی رہیں گے۔"

(ماہنامہ "ہمدرد صحت" کراچی جولائی 1998ء ص 23)

"قومی سروے رپورٹ"

"پاکستانی قوم سالانہ ایک کھرب پچاس ارب روپے کا دودھ پی جاتی ہے جبکہ 8- ارب روپے کی چائے پی جاتی ہے۔ ایک خصوصی سروے کے مطابق پاکستانی قوم تین ارب روپے کی مٹھائی اور ایک کروڑ روپے کی چوکلیٹ اور ٹافیاں روزانہ کھا جاتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق نوزائیدہ بچے چودہ کروڑ کا خشک دودھ پی جاتے ہیں جبکہ وطن عزیز میں پندرہ ارب روپے کے پان سالانہ کھائے جاتے ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستانی خواتین میک اپ اور بناؤ سنگھار پر روزانہ ایک کروڑ روپے خرچ کر دیتی ہیں۔ یہاں 774 افراد کے لئے صرف ایک معالج موجود ہے۔ ملک میں اس وقت 830 ہسپتال' 4250 ڈسپنسریاں' 5097 صحت کے بنیادی مراکز' 866 زچہ بچہ سنٹر کام کر رہے ہیں جب کہ 44903 افراد کے لئے ایک دانتوں کا معالج 5071 افراد کے لئے ایک نرس' 614 افراد کے لئے ایک ہسپتال کا بستر میسر ہے۔

رپورٹ کے مطابق ملک میں خواندگی کی شرح 8ء39 فیصد ہے جس میں مردوں کی خواندگی کی شرح پچاس فیصد اور خواتین کی خواندگی کی شرح 29 فیصد ہے۔ رپورٹ کے مطابق ملک میں بے روزگار گریجوایٹس کی تعداد بیس لاکھ ہے۔ ان میں بارہ لاکھ خواتین ہیں جبکہ ایم۔اے' ایم ایس سی کرنے والی خواتین کی تعداد ایک لاکھ ہے۔

پاکستان میں ہر دس میں سے ایک فرد یرقان کے جراثیم لئے پھرتا ہے۔ پاکستان میں دس لاکھ بچے ماں کی شفقت سے محروم ہیں۔ ملک میں ہر سال ساٹھ ہزار افراد تمباکو سے پیدا ہونے والے سرطان بقیہ ساٹھ ہزار تمباکو کے سبب دل کے امراض میں مرتے ہیں۔ پاکستان میں تقریباً نوے ہزار افراد ایڈز کے مرض میں مبتلا ہیں۔ یہاں تین ہزار شیر خوار بچے ناکردہ گناہوں کی پاداش میں جیل میں ہیں۔ جب کہ تین کروڑ افراد انگوٹھا چھاپ ہیں۔ ملک میں گیارہ ہزار اشخاص سالانہ ناقص اور غیر معیاری سرموں کے استعمال سے اندھے ہو جاتے ہیں۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پولیس کا شعبہ سالانہ اکیس کروڑ روپے رشوت کی صورت میں وصول کرتا ہے۔ دو سو افراد سالانہ پولیس کی حراست میں مارے جاتے ہیں جبکہ ساڑھے تین سو افراد سالانہ پولیس مقابلے کی نذر ہو جاتے ہیں۔ پاکستان میں 8 عورتوں کی روزانہ عصمت دری کی جاتی ہے اور چار عورتیں روزانہ چولہا پھٹنے سے ہلاک ہو جاتی ہیں۔"

(ماہنامہ "ہمدرد صحت" کراچی اکتوبر 1998ء ص 62)

"ماہر چشم کا مشورہ"

ایک رسالے کے مدیر آنکھوں کی شکایت لے کر ماہر چشم کے ہاں پہنچے۔ انہیں یقین تھا کہ وہ معائنے کے بعد نیا چشمہ تجویز کر دے گا' لیکن وہ یہ سن کر پریشان ہو گئے کہ ان کی آنکھوں کو چشمے کی نہیں' آرام کی ضرورت ہے۔ مدیر نے اس مشورے پر عمل در آمد کو ناممکن قرار دیا' کیونکہ وہ صبح سے شام تک لکھنے پڑھنے کے کام میں لگا رہتا تھا۔ اس پر ماہر چشم نے پوچھا کہ وہ رہتے کہاں ہیں۔ جب انہوں نے بتایا کہ وہ شہر کے آخری سرے پر واقع بستی میں رہتے ہیں تو اس نے کہا "ٹھیک ہے' اپنے گھر جائیے۔ اسی طرح کام کرتے رہیے' لیکن ہر گھنٹے کھڑکی میں کھڑے ہو کر وہاں سے نظر آنے والے دور واقع پہاڑوں کا نظارہ کیجئے۔ دور کی اس نظارہ بینی سے آپ کی تھکی ہوئی آنکھیں تازہ دم ہو جائیں گی۔"

غور کیجئے تو ہر چھٹی ہمیں بھی یہی دعوت دیتی ہے کہ فرصت کے ان لمحات میں دور اندیشی اور دوربینی سے کام لو' آرام کرو اور اپنی روح کو توانا اور سرشار کر لو۔ کاغذ اور اسکرین سے نظر ہٹاؤ اور اپنے اندر گونجتے سناٹوں کی خبر لو اور اپنی ذات کے دور ہوتے مرکز سے قریب آنے کی کوشش کرو۔"

(ماہنامہ "ہمدرد صحت" کراچی جولائی 1998ء ص 46)

"امراض قلب کی تازہ عالمی صورت حال"

"دنیا میں ہر سال 15 ملین افراد قلب اور شریانوں کے امراض کی وجہ سے ہلاک ہو رہے ہیں جب کہ براہ راست قلب کے مرض سے ہر سال 7 ملین افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔ دنیا میں مرض قلب کے سلسلے میں ہونے والے سب سے بڑے اور وسیع مطالعے کے آخری عشرے کے نتائج کے مطابق ان امراض میں اب مرد کم اور خواتین زیادہ مبتلا ہو رہی ہیں' کیونکہ 35-64 سال کی عمر کی خواتین میں تمباکو نوشی بڑھ رہی ہے۔ یہ رجحان دنیا کے تمام ملکوں میں پایا جاتا ہے۔

عالمی ادارہ صحت کی امراض قلب کی حالیہ کانگریس میں پیش کی جانے والی اس اہم رپورٹ کے اعداد و شمار اور معلومات قلب کے ڈیڑھ لاکھ حملوں اور اس مرض کے ایک لاکھ اسی ہزار پرخطر عوامل کی رپورٹوں پر مشتمل اور مبنی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق عام طور پر امراض قلب کی شرح کم ہو رہی ہے جبکہ مشرقی یورپی ملکوں اور چین میں کچھ اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ موثر علاج و معالجات کی وجہ سے اب حملہ قلب سے بچ نکلنے کے امکانات ماضی کے مقابلے میں زیادہ روشن ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ اب یہ بات بھی محسوس ہو رہی ہے کہ مرد یہ حملے زیادہ بہتر طور پر برداشت کر رہے ہیں جبکہ خواتین میں یہ شرح ست رفتاری سے کم ہو رہی ہے اور ان میں تمباکو نوشی بڑھ رہی ہے۔ مستقبل کے لئے یہ کوئی اچھی علامت نہیں ہے۔

خطرات یعنی بلڈ پریشر' کولیسٹرول اور موٹاپے کے سلسلے میں سائنس دانوں کے مطابق دنیا کی اکثر آبادیوں میں بلڈ پریشر کی اوسط سطح کم ہو رہی ہے جبکہ تمباکو نوشی کی شرح یکساں نہیں ہے۔ دنیا کے کئی ملکوں میں جنس اور عمر کے لحاظ سے اس شرح میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ عملی طور پر تمام آبادیوں میں کولیسٹرول کی سطح بہت اونچی ہے۔ گزشتہ دس سال کے اعداد و شمار کی چھان بین سے ظاہر ہوتا ہے کہ کولیسٹرول کی یہ شرح آج بھی اسی طرح بلند ہے۔ صرف چین میں یہ سطح یا تو کم ہے یا پھر مقررہ حد کے مطابق ہے۔ رپورٹ کے مطابق موٹاپا آج بھی ایک بڑا خطرہ قلب بنا ہوا ہے اور دنیا بھر میں موٹے مردوں اور خواتین کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔"

(ماہنامہ "ہمدرد صحت" کراچی اکتوبر 1998ء

بقیہ صفحہ 3

خدا ہمیں اس کی توفیق دے۔

(دورہ مغرب ص 469)

امن کا پیغام اور ایک حرف انتباہ

28- جولائی 1967ء کو لندن کے وانڈز ورتھ ہال میں تمام دنیا اور خصوصاً یورپ کے رہنے والوں کو مخاطب کرکے فرمایا"........ پھر حضرت مسیح موعود نے ایک تیسری جنگ کی بھی خبر دی ہے جو پہلی دونوں جنگوں سے زیادہ تباہ کن ہو گی دونوں مخالف گروہ ایسے اچانک طور پر ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے کہ ہر شخص دم بخود رہ جائے گا آسمان سے موت اور تباہی کی بارش ہو گی اور خوفناک شعلے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے....... شاید آپ اسے ایک افسانہ سمجھیں مگر وہ جو اس تیسری عالمگیر تباہی سے بچ نکلیں گے اور زندہ رہیں گے وہ دیکھیں گے کہ یہ خدا کی باتیں ہیں اور اس قادر و توانا کی باتیں ہمیشہ پوری ہوتی ہیں....... غلبہ (دین حق) کے متعلق جو بشارتیں دی گئی تھیں ان کے پورا ہونے کے آثار ظاہر ہو رہے ہیں مگر جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں ایک تیسری عالمگیر تباہی کی بھی خبر دی گئی ہے جس کے بعد (دین حق) پوری شان کے ساتھ دنیا پر غالب ہو گا...... مگر توبہ اور (دین حق) کی بتائی ہوئی راہیں اختیار کرنے سے یہ تباہی ٹل بھی سکتی ہے۔ (امن کا پیغام ص 9)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زراعت کالم

مکرم سید ظہور احمد شاہ صاحب

فصلوں میں کیمیائی کھادوں کا مناسب استعمال

پاکستان کے قیام کے وقت کیمیائی کھادوں کا کوئی نام بھی نہ جانتا تھا۔ زمیندار کھادوں کے معاملے میں خود کفیل تھا اور نامیاتی کھادوں سے ہی کھیتوں کی زرخیزی کو قائم رکھا جاتا تھا لیکن بعد میں آنے والے سالوں میں آبادی میں زیادتی کی وجہ سے اشیائے خوردونوش کی زیادہ طلب کو پورا کرنا مشکل ہو گیا۔ تو اس وقت کیمیائی کھادوں کا استعمال شروع ہوا۔ اور ان کے استعمال سے پیداوار بڑھتی گئی اور اب ایسا وقت آگیا ہے کہ ان کے استعمال کے بغیر کاشت کاری کا تصور ہی عنقا ہو گیا ہے۔

کیمیائی کھادوں کے استعمال کے لئے یہ ضروری ہے کہ ان کے فوائد اور نقصانات کا اندازہ ہو۔ نباتاتی کھادوں کو اگر زیادہ مقدار میں بھی استعمال کر لیا جائے تو اس کا کوئی نقصان نہیں ہوتا تھا۔ لیکن کیمیائی کھادوں کا کم یا زیادہ استعمال نقصان پر منتج ہوتا ہے۔ اس لئے اس مضمون میں ان کھادوں کے صحیح استعمال کے سلسلے میں کچھ بیان کیا گیا ہے۔ لیکن فی الحال صرف اجزائے کبیرہ کے تین عناصر یعنی نائٹروجن۔ فاسفورس اور پوٹاش کے متعلق ہی تفصیل دی گئی ہے۔

نباتات کی خوراک کی ضروریات سولہ غذائی عناصر پر مشتمل ہوتی ہیں جن کو تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔

پہلا گروپ

اجزائے کبیرہ

ہائیڈروجن۔ آکسیجن۔ کاربن۔ نائٹروجن۔ فاسفورس۔ پوٹاش۔

زمین کے ساتھ ساتھ پہلے تین عناصر قدرت کی طرف سے انسان کے لئے ایک عطیہ ہیں۔ اور ان کے حصول کے لئے اس کو کسی قسم کی تگ و دو نہیں کرنی پڑتی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پودا یہ تینوں عناصر ہوا سے حاصل کر لیتا ہے اور ہوا ان تینوں کا نہ ختم ہونے والا اور مفت میں حاصل ہونے والا ذخیرہ ہے۔ (جب تک کہ انسان اپنی تباہی اور بربادی کا عمل مکمل کرنے کے لئے ہوا پر بھی کنٹرول کر کے اس کو ڈبوں میں بند کر کے بیچنا شروع نہیں کر دیتا آج کی حیران کن سائنسی ترقی کے نتیجہ میں اب کوئی ناممکن بات نہیں کہی جاسکتی۔)

دوسرا گروپ

اجزائے ثانویہ

کیلشیم۔ میگنیشیم۔ گندھک۔

یہ تینوں عناصر پودا زمین سے حاصل کرتا ہے تاہم ان کی ضرورت عناصر کبیرہ سے کم ہوتی ہے۔

تیسرا گروپ

اجزائے صغیرہ

لوہا۔ تانبا۔ جست۔ بوران۔ مولی بیڈینم۔ مینگنیز۔

یہ وہ اجزاء ہیں جنہیں پودا بہت قلیل مقدار میں استعمال کرتا ہے۔ لیکن ان کی اہمیت کسی طرح بھی کم نہیں۔ اگر ان میں سے کسی عنصر کی مقدار میں کمی رہ جائے یا پودے کو بالکل ہی نہ ملے تو اس کی وجہ سے اجزائے کبیرہ اور اجزائے صغیرہ اور دوسرے دیگر اجزاء کی کارکردگی بھی متاثر ہوتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں فصل متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتی۔

آیئے آج پہلے تین بڑے خوراکی اجزاء جو کہ انسان کو پودے کے لئے خود مہیا کرنے پڑتے ہیں ان کے متعلق کچھ معلومات حاصل کریں۔

نائٹروجن

نائٹروجن اگرچہ ہوا کا ایک بہت بڑا حصہ ہے لیکن پودا اسے براہ راست حاصل نہیں کر سکتا بلکہ اسے زمین سے حاصل کرتا ہے اور وہ بھی نائٹریٹ اور امونیم کی صورت میں اس لئے اس عنصر کو ہمیں زمین کو مہیا کرنا پڑتا ہے۔

نائٹروجن کی مدد سے پتے کلوروفل (Chloropyl) بناتے ہیں جو کہ پودے کی بڑھوتری کے لئے بنیادی کردار کا حامل ہوتا ہے۔ نائٹروجن کی کمی کی صورت میں پودے کلوروفل کم بنائیں گے اور اس طرح پودے کی نشوونما رک جائے گی۔ اور ساتھ ہی نباتاتی افزائش کا عمل بھی متاثر ہو گا۔ اس لئے نائٹروجن پودے کے لئے بنیادی عنصر کا کام دیتی ہے اور اسے مناسب مقدار میں پودے کے لئے مہیا کرنا ازحد ضروری ہے۔

لیکن جہاں نائٹروجن کی کمی پودے کے لئے نقصان دہ ہوتی ہے۔ وہاں اس کی زیادتی بھی نقصان ہی کا باعث بنتی ہے۔ نائٹروجن کی زیادتی کی وجہ سے فصل ضرورت سے زیادہ سرسبز ہو جاتی ہے اور قد میں بڑھ جاتی ہے یعنی فصل کا سارا زور نباتاتی بڑھوتری کی طرف ہو جاتا ہے اور پھل اور پھول کم بنتے ہیں۔ اور نتیجہ پیداوار کی کمی کی صورت میں نکلتا ہے۔ ایسی فصل سرسبز۔ نرم اور رس دار ہوتی ہے اس لئے اس پر کیڑوں اور بیماریوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ اگر نائٹروجن کی زیادتی کی وجہ سے فصل اپنا قد بڑھا لے تو پھل پکنے کے وقت گر پڑتی ہے اور پیداوار کم اور ناقص کوالٹی کی ہوتی ہے اس کے علاوہ ایسی فصل کے دیر سے پکنے کا بھی خطرہ ہوتا ہے۔

فاسفورس

فاسفورس جڑوں کو لمبا اور مضبوط بناتی ہے جس سے پودا ارد گرد کی زیادہ زمین اور اسی طرح گہرائی تک جا کر اپنی خوراک حاصل کر سکتا ہے۔ فاسفورس پھول اور پھل بننے میں نہ صرف مدد کرتی ہے بلکہ پھل کو موٹا۔ صحت مند اور نتیجتاً زیادہ پیداوار کا ذریعہ بنتی ہے۔ یہ پودے کو گرنے سے بچاتی ہے کیونکہ مضبوط اور لمبی جڑوں کی وجہ سے پودا مخالف حالات میں بھی اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے۔

پاکستان میں فاسفورس کا استعمال بہت توجہ اور احتیاط کا متقاضی ہے کیونکہ ہماری زمینیں زیادہ تر کلراٹھی ہیں۔ اور زمین کے کلر کے ساتھ عمل کر کے فاسفورس ناقابل استعمال صورت میں زمین میں پڑی رہتی ہے اور فصل اس سے محروم رہتی ہے۔ اگر ٹیوب ویل کا پانی بھی کلراٹھا ہو تو اس کا اثر بھی فاسفورس پر اسی طرح کا ہو سکتا ہے ویسے اچھے اور مناسب حالات میں بھی ماہرین زراعت کے مطابق ڈالی گئی فاسفورس کا صرف 15-20 فی صد ہی پہلی فصل کو ملتا ہے جبکہ بقیہ بعد میں آنے والی فصلوں کے کام آتا ہے۔

فاسفورس کی کمی کی صورت میں پودا چھوٹا اور گہرے سبز رنگ کا ہو جاتا ہے اور پتے چھوٹے ہو جاتے ہیں۔ کلراٹھی زمینوں میں اگر کیمیائی تعامل (PH) آٹھ سے زیادہ ہو تو فاسفورس ناقابل حصول شکل اختیار کر لیتی ہے اور ایسی زمینوں میں اس کا استعمال کرنا یا نہ کرنا برابر ہوتا ہے۔

پوٹاش

پوٹاش زمین میں کافی مقدار میں ملتی ہے اس لئے شروع شروع میں جب کیمیائی کھادیں استعمال کی جانے لگیں تو اس کی افادیت اور ضرورت کا احساس کم ہوا لیکن مسلسل کاشت اور ہر سال دو دو فصلیں لینے کا رجحان بڑھا تو پھر یہ عنصر بھی زمینوں میں کم ہونے لگا۔ اور دوسری کیمیائی کھادوں کی طرح اسے بھی زمین میں ڈالنا ضروری ہو گیا۔ اس لئے اب یہ صورت ہے کہ اگر اس کا استعمال نہ کیا جائے تو ایسی فصلوں میں بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف مدافعت کم ہو جاتی ہے۔

پوٹاش کا یہ کام ہے کہ وہ فصل کو جلد پکنے میں مدد دیتی ہے۔ پودے کے تنے اور شاخوں کو مضبوط کرتی ہے۔ اور اس وجہ سے فصل گرنے سے محفوظ رہتی ہے۔ پھلوں اور سبزیات کے معیار (کوالٹی) کو بہتر بناتی ہے۔

اس کی کمی کی صورت میں پتوں پر سفید دھبے پڑ جاتے ہیں اور بعد میں پتے ہلکا سبز رنگ اختیار کر لیتے ہیں۔ اور پودے کا قد چھوٹا رہ جاتا ہے۔ پتے کی نوکیں اور کنارے جلے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ پھلوں میں مٹھاس اور رس کم بنتا ہے۔

چونکہ پوٹاش نشاستہ کو شکر میں تبدیل کرتی ہے اس وجہ سے پھلوں اور شکر والی فصلات مثلاً گنا اور چقندر میں چینی کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ چاول کی فصل پر بھی اس کا بہت اچھا اثر مشاہدہ کیا گیا ہے۔

اس مضمون میں جو کچھ لکھا گیا ہے اس سے یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ کھادوں کا استعمال اتنا آسان مسئلہ نہیں ہے۔ ان سے پورا فائدہ حاصل کرنے اور ان کے نقصانات سے بچنے کے لئے ضروری ہے کہ زمین کا تجزیہ کروایا جائے اور پھر کھاد کی مقدار کا فیصلہ کریں۔ دوسرے یہ کہ کھاد کی زیادتی بھی اسی طرح نقصان دہ ہے جتنی کہ کمی۔ نیز کھاد کے ضرورت سے زیادہ استعمال کی صورت میں آپ کا مالی نقصان ہو گا جو کہ بلاوجہ ہو گا۔ اس لئے کیمیائی کھادوں کے استعمال کے متعلق پوری جزئیات معلوم کی جانی چاہئیں اور یہ کھادیں ہر فصل کی ضروریات کے مطابق استعمال کی جانی چاہئیں تاکہ آپ ان کے استعمال سے بھرپور فائدہ اٹھا سکیں جو کہ ان کے استعمال کا اصل مقصد ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شازیہ یونس صاحبہ

اسہال اور ان کا سدباب

آج کل بچوں میں اسہال کی بیماری عام نظر آتی ہے اگر بچے کو پتلے اسہال ہوں تو انہیں الائچی سونف کا پانی دیں۔ چائے، قہوہ، چاولوں کی پیچ دیں ایسے مریض کو پانی کی بے حد کمی ہو جاتی ہے کثرت سے ابلا پانی پلائیں۔ نمکول (O.R.S) دیں۔ لوگوں کا عام خیال ہے کہ اسہال کے دوران غذا نہیں دینی چاہئے یہ ایک Misconcept ہے اسہال کے دوران بچے کو 3 گنا زیادہ خوراک دینی چاہئے۔

خوراک۔ ایسی صورت میں بچے کو تھوڑے تھوڑے وقفے سے دلیہ کھلائیں ایسے ہی پتلی کھچڑی دیتے رہیں۔ ابلا ہوا آلو اور کیلا بھی دیں۔ تازہ جوس دیں۔ بوتلیں اور بند جوس مکھیوں والے رس صحت کو تباہ کرنے کے مترادف ہیں صحت و صفائی کا خاص خیال رکھیں ان ہدایات پر سختی سے عمل کیا جائے تو 3-4 دن میں بچہ اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔

ادویات ڈاکٹر کی ہدایات کے بغیر خود ادویات استعمال کرنے میں کئی قباحتیں ہیں۔ بجائے فائدہ کے نقصانات زیادہ ہوتے ہیں ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہئے۔ ہمارے ہاں! ڈاکٹر کی ہدایات کے بغیر کسی دوسرے کا نسخہ استعمال کر لیا جاتا ہے جو کہ نامناسب بات ہے۔ نیم حکیم خطرہ جان! سوچے سمجھے بغیر مختلف مضر صحت ادویات کے استعمال سے بہت الجھنیں پیدا ہوتی ہیں۔ جس سے گردہ اور جگر بری طرح متاثر ہوتا ہے ادویات کے پیچھے پڑے رہنے سے اس کا ہی ہو کر رہ جاتا ہے۔

خوراک اور پرہیز پر توجہ دینی چاہئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توانائی کا نیا ذریعہ

سمندر کی تہہ کے نیچے منجمد حالت میں موجود ایک نئے ایندھن کا پتہ لگایا گیا ہے جو کہ دنیا کی توانائی کی ضروریات کو آئندہ کئی صدیوں تک پورا کرنے کے لئے کافی ہو گا۔ لیکن یہ صرف اسی صورت میں ہو سکتا ہے اگر سائنس دان اس کو حاصل کرنے کا سستا' آسان' اور محفوظ طریقہ معلوم کر سکیں۔

یہ ذخائر منجمد میتھین گیس پر مشتمل ہیں جو کہ سمندر کے فرش کے نیچے صرف چند میٹر پر پائے جاتے ہیں میتھین گیس اسی گیس کا نام ہے جو ہم ہر روز سوئی گیس کے نام سے استعمال میں لاتے ہیں۔

دنیا کے تیل کے ذخائر بہت محدود ہیں۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ یہ تمام ذخائر مزید صرف ایک دو دہاکوں کے لئے کافی ہوں گے اور اس کے بعد گھٹنا شروع ہو جائیں گے۔ لیکن توانائی کی طلب تو بہر حال کم نہیں ہو گی بلکہ بڑھتی ہی چلی جائے گی۔ ایسی صورت میں کسی ایسے متبادل ذخیرہ توانائی کا مل جانا سونے کی کان کے مترادف ہو گا۔ لیکن سونے ہی کی طرح اس نئے توانائی کے ذریعے کا استعمال بھی کم مشکل نہ ہو گا۔

اس نئے زیر سمندر پائے جانے والے توانائی کے خزانے کو باہر نکالنا اور اس سے فائدہ اٹھانا بھی ایک بہت مشکل کام ہو گا۔ اور ہو سکتا ہے خطرناک بھی ثابت ہو کیونکہ میتھین گیس کے ماحول کو خراب کرنے والے اثرات کاربن ڈائی اکسائیڈ سے بھی زیادہ ہیں۔ اس لئے اس کا زیادہ مقدار میں نکالا جانا اور استعمال عالمی گرمی کی لہر کو بڑھانے کا موجب ہو گا۔

ایسے ممالک جن میں تیل اور گیس کے ذخائر نہیں پائے جاتے اس نئے ایندھن میں بہت زیادہ دلچسپی دکھا رہے ہیں اور اس کی تحقیق کے سلسلے میں بہت بڑی رقوم خرچ کر رہے ہیں۔ ان میں جاپان اور بھارت سب سے آگے ہیں۔

بہر حال اس دریافت اور اسی قسم کی دیگر سائنسی تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ انسان کے لئے ہر قسم کے وسائل و ذرائع چاہے وہ زرعی ہوں یا معدنیاتی اللہ تعالیٰ کی رحیم و کریم ذات نے پہلے سے ہی انسان کے لئے زمین کے اندر محفوظ کر رکھے ہیں اب صرف انسان کی اپنی ہمت ہے کہ وہ ان وسائل کو دریافت کرے اور اپنی زندگی کو بہتر بنانے کے لئے استعمال کرے۔

☆......☆......☆......☆

صاف ستھرا ماحول

پاکستان میں پچھلے ماہ صفائی کا دن منایا گیا۔ جس کا مقصد یہ بیان کیا گیا کہ لوگوں کو صفائی رکھنے کے سلسلے میں توجہ دلائی جائے اور صفائی کا جو اچھا اثر انسانی زندگی اور ماحول پر ہوتا ہے اس کو اجاگر کیا جا سکے۔ حالانکہ یہ ایک ایسا امر ہے جو کہ بالکل آسانی سے ہر ایک شخص کی سمجھ میں آسکتا ہے اور جس کے لئے ایسی مہموں کی ضرورت نہیں ہونی چاہئے۔

اصل بات یہ ہے کہ ایسی مہموں کی طرف حکومت کی توجہ ہی کار آمد ہو سکتی ہے۔ ورنہ اکیلی پبلک اس میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ گھروں گلیوں اور محلوں تک تو اس کا ذمہ دار پبلک کو ٹھہرایا جا سکتا ہے لیکن اگر بلدیاتی ادارے اس سلسلے میں اپنا کردار ادا نہ کریں تو گندگی دور نہیں ہو سکتی۔

اس لئے ضروری ہے کہ جہاں اس قسم کی مہموں میں پبلک کو شامل کیا جانا چاہئے وہاں حکومت کو بھی اس سلسلے میں اپنی کوششوں کو جاری رکھنا چاہئے۔ ہر بلدیاتی ادارہ اس مقصد کے لئے مختلف قسم کے ٹیکس تو وصول کرتا ہے لیکن ان کے بدلے میں کسی قسم کی آسانیاں پبلک کو مہیا کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ اس قسم کی رسمی کانفرنسوں اور مہموں کا اثر کچھ دیر تک تو رہتا ہے لیکن پھر وہی پرانی صورت حال پیدا ہو جاتی ہے۔ اگر پبلک کے ساتھ ساتھ ادارے اور حکومتیں بھی اس میں بھرپور حصہ لیں تو بہت ساری بیماریوں سے نجات مل سکتی ہے اور ماحول میں خوش کن بہتری پیدا کی جا سکتی ہے۔

اطلاعات و اعلانات

عشرہ وصولی وقف جدید۔
27۔ نومبر تا 6۔ دسمبر

امراء' صدر صاحبان و سیکرٹریان مال وقف جدید سے ضروری گذارش:۔

○ یہ تسلی کر لیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے' مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

○ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کے لئے تحریک کریں۔

○ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ہی ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

○ احباب کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

○ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگرپار کر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے اس مد کا نام "امداد مراکز نگرپار کر" ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

○ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

احباب کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے' اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں سے اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین وقف جدید کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم چودھری محمد صدیق صاحب واقف زندگی۔ ایم۔ اے 9/22 دارالرحمت شرقی الف۔ ربوہ تحریر فرماتے ہیں۔ بے حد غم و اندوہ سے یہ خبر دی جارہی ہے کہ میرے بھتیجا عزیز عبدالرشید شریف ابن برادرم چوہدری محمد شریف صاحب مبشر بلاد عربیہ و مغربی افریقہ کو لاہور میں مورخہ 98-11-23 شام کے وقت شرپسندوں نے گولیوں سے چھلنی کر دیا۔ جس سے عزیز جانبر نہ ہو سکے۔

مرحوم نہایت محنتی۔ دیانتدار اور سلسلہ کے مخلص نوجوان تھے۔ ساری ملازمت کے دوران ہمیشہ عدل و انصاف پر قائم رہے۔ نہایت خوش خلق تھے مرحوم کا جسد خاکی مورخہ 98-11-26 شام ربوہ لایا گیا اور بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی جس میں اہل ربوہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

قبرستان نمبر1 میں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے دعا کرائی۔

احباب جماعت سے عزیز مرحوم کی بلندی درجات اور اہلیہ بچے اور بچیوں اور دیگر سب لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق ملنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مرحوم نے اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹا اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔

تعزیت کے لئے اہل ربوہ سے کثیر تعداد میں احباب تشریف لائے۔ خاندان حضرت بانی سلسلہ کے افراد اور خواتین کے علاوہ لجنہ اماء اللہ کی بہت بڑی تعداد تعزیت کے لئے تشریف لائی۔ ان سب کے ہم شکر گذار ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم رانا مشہود احمد صاحب مربی سلسلہ رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 10۔ اگست 98ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام تہمینہ مشہود حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔ بچی کی صحت و سلامتی کی دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم جاوید احمد صاحب بابت ترکہ مکرم رحمت علی صاحب)

مکرم جاوید احمد صاحب ولد رحمت علی صاحب ساکن 12/18 دارالنصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کا حصہ از قطعہ نمبر 12/18 برقبہ ایک کنال 170 مربع فٹ واقع محلہ دارالنصر میں سے 1/2 کا نصف ہے۔ یہ حصہ میرے اور میرے بھائی مکرم انور علی صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم لیاقت علی صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم انور علی صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم جاوید احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم ظفر احمد صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ نسیم اختر صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ پروین اختر صاحبہ (بیٹی)
8۔ محترمہ نسرین اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

نکاح

○ مکرم عبدالوقار صاحب آف بیلجیئم ابن مکرم عبدالغفار شاکر صاحب مرحوم (میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ) کا نکاح عزیزہ مکرمہ فریدہ رحمٰن یحییٰ صاحبہ بنت مکرم عبدالرحمٰن صاحب یحییٰ سنوری مرحوم آف چنیوٹ ضلع جھنگ کے ساتھ بعوض 50 ہزار بیلجیئم فرانک مورخہ 10۔ نومبر 1998ء کو بیت المہدی گول بازار ربوہ میں محترم صوبیدار صلاح الدین صاحب صدر حلقہ گولبازار ربوہ نے پڑھا۔

احباب سے جانبین کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ یہ رشتہ دونوں گھروں کے لئے بابرکت فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پتہ درکار ہے

○ مکرم رانا محمد اسلم صاحب ولد مکرم چوہدری برکت علی صاحب نے فروری 92ء میں ساکن رائے پور ضلع سیالکوٹ سے وصیت کی تھی۔

○ محترمہ امتہ الجمیل رانا صاحبہ بنت مکرم حمید احمد رانا صاحب نے مورخہ 92-10-18 کو وصیت ساکن A 50 سندھی مسلم سوسائٹی کراچی سے کی تھی۔

○ محترمہ بشریٰ رانا صاحبہ بنت مکرم حمید احمد رانا صاحب نے مورخہ 92-10-18 کو حلقہ A 50 سندھی مسلم سوسائٹی کراچی سے وصیت کی تھی۔

○ محترمہ امتہ المتین رانا صاحبہ بنت مکرم حمید احمد رانا صاحب نے مورخہ 92-10-18 کو حلقہ A 50 سندھی مسلم سوسائٹی کراچی سے وصیت کی تھی۔

اگر موصیان خود اعلان پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے بارے علم ہو تو فوری دفتر وصیت سے رابطہ کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 30- نومبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 9 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ
یکم دسمبر- غروب آفتاب 5-06
2- دسمبر- طلوع فجر 5-22
2- دسمبر- طلوع آفتاب 6-49

عالمی خبریں

دباؤ نہیں ڈالا جائے گا

وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط کرنے کے لئے پاکستان پر دباؤ نہیں ڈالا جائے گا۔ جنوبی ایشیا میں کشیدگی کم کرنے ایٹمی عدم پھیلاؤ سمیت امور پر بات چیت کی جائے گی۔

تین ریاستوں میں شکست

بھارت کے تین صوبوں میں صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں حکمران بی جے پی شکست کھا گئی۔ دہلی کی وزیر اعلیٰ نے شکست کھا کر استعفیٰ دے دیا۔ واجپائی حکومت کا مستقبل خطرے میں پڑ گیا۔ اخبارات کانگریس کی کامیابی کا کریڈیٹ سونیا کو دے رہے ہیں۔ لیکن کانگریس حکومت بنانے سے ڈر رہی ہے۔

آئندہ بھی حملے ہونگے

ایران میں امریکی سیاحوں کو نشانہ بنانے والے ایرانی گروپ نے اعلان کیا ہے کہ مستقبل میں بھی ایران آنے والے امریکیوں پر حملے کئے جائیں گے۔

ایٹمی حملے میں پہل

بھارت کے وزیر اعظم واجپائی نے کہا ہے کہ ہم جوہری ہتھیاروں کے استعمال میں پہل نہیں کریں گے۔ جوہری ہتھیار محض ملکی دفاع کے لئے ہیں۔ حکومت عالمی امن کے موقف پر قائم ہے۔ ہتھیاروں کو غیر جوہری طاقتوں کے خلاف استعمال نہیں کریں گے۔

کوئی خطرہ نہیں

تین صوبوں میں شکست کے باوجود مرکزی حکومت کو کوئی خطرہ نہیں۔ بھارت کے وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی نے کہا ہے کہ لوگ سبھا (مرکزی اسمبلی) میں ہماری پوزیشن مضبوط ہے۔ کسی بھی وقت اکثریت ثابت کرسکتے ہیں۔

جنوبی لبنان پر بمباری

اسرائیل نے گذشتہ روز جنوبی لبنان کے مقبوضہ علاقوں میں ان دیہاتوں پر بمباری کی جن کے بارے میں اسے شبہ ہے کہ وہ حزب اللہ کے جانبازوں کے اڈے ہیں۔ کسی نقصان کا علم فوری طور پر نہیں ہوسکا۔

جاپان مزید اقدامات کرے

جاپان کے دورے پر آئے ہوئے چینی صدر نے کہا ہے کہ جاپان ایشیائی ملکوں کی اقتصادی بحالی کے لئے مزید اقدامات کرے۔ مستقبل میں عسکریت پسندی کو سر ابھارنے سے روکنے کے لئے جاپان اپنے جنگی ماضی پر خلوص نیت سے نظر ڈالے انہوں نے 30' اور 40 کی دہائیوں میں چین پر جاپان کے قبضے کے دوران جاپان کے رویے پر ایک بار پھر کڑی نکتہ چینی کی اور کہا کہ ایسے لوگ بھی ہیں جو جارحیت کو دلکش رنگوں میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔

عدم اعتماد کا اعتراف

حکمران بی جے پی کے صدر اور وزیر داخلہ کرشن لال ایڈوانی نے کہا ہے کہ انتخابی نتائج حکومت کے خلاف عدم اعتماد ہے۔ ہم کو اپنے گریبان میں جھانکنا ہوگا۔

عراق کا امریکہ پر الزام

عراق نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ سعودی عرب اور کویت سے کوئی جھگڑا نہیں۔ امریکہ نے اختلافات پیدا کئے ہیں۔

مسعود اور ربانی میں جھگڑا

افغانستان میں حکومت مخالف شمالی اتحاد کے دو بڑوں سابق صدر ربانی اور احمد شاہ مسعود کے درمیان کروڑوں ڈالر کے فنڈ میں ہیرا پھیری پر جھگڑا شروع ہوگیا ہے۔

ملکی خبریں

شادی عصر سے مغرب تک ہوگی

حکومت پنجاب نے شادی کی تقریب میں کھانے کی پابندی میں مزید تین سال کی توسیع کردی ہے اور یہ نئی پابندی عائد کی ہے کہ شادی کی تقاریب عصر کی نماز سے لیکر مغرب کی نماز تک ہونگی۔ تازہ پابندی کا اطلاق عید الفطر کے بعد ہونے والی شادیوں پر ہوگا۔ شادی کی تقریب میں صرف گرم یا ٹھنڈا مشروب مہمانوں کو پیش کیا جاسکے گا۔

حکیم سعید قتل کیس

حکیم سعید کے قتل میں ملوث ایک اور ملزم ٹریول ایجنٹ مبشر علی پولیس کی حراست میں ہلاک ہوگیا۔ اس سے پہلے بھی اسی کیس میں ایک ملزم پولیس حراست میں ہلاک ہوچکا ہے۔

بھارت سے حادثاتی ایٹمی جنگ

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ بھارت سے حادثاتی ایٹمی جنگ نہیں ہوگی۔ پاکستان نے موثر کمان اینڈ کنٹرول سسٹم قائم کر لیا ہے۔ ایٹمی جنگ روکنے کے لئے بھارت سے مزید مذاکرات کے لئے بھی تیار ہیں۔

بھارتی توپ خانے کا حملہ

بھارتی توپ خانے نے کنٹرول لائن پر ایک بار پھر گولہ باری کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔ جن سے دو افراد شہید ہوگئے۔ جنگل شعلوں کی لپیٹ میں آگئے۔ تین شہری زخمی ہوگئے۔

کشمیریوں کی تحریک میں تیزی

بھارتی چیف آف آرمی سٹاف وی پی ملک نے کہا ہے کہ پاکستان نے کشمیریوں کی تحریک آزادی تیز کردی ہے۔ ایٹمی ہتھیار ضروری ہیں۔ مقبوضہ کشمیر میں انتہائی جدید اسلحہ، دھماکہ خیز مواد، اور بڑی مقدار میں جنگجو افراد پہنچانے میں پاکستان کو کامیابی حاصل ہوگئی ہے۔

عوامی اتحاد کی لاہور ریلی

عوامی اتحاد نے لاہور میں ایک زبردست جلوس نکالا۔ یہ جلوس ریلوے اسٹیشن سے مینار پاکستان اڑھائی گھنٹے میں پہنچا۔ محترمہ بینظیر بھٹو نے جلوس کی قیادت کی۔ بعدازاں مینار پاکستان پر ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے حکومت پر الزام لگایا کہ وہ فوج اور عدلیہ پر دباؤ ڈال رہی ہے چیف آف آرمی سٹاف کو دباؤ کے ذریعہ اپنے ساتھ ملانے کے لئے چیئرمین جائنٹ چیفس آف سٹاف کمیٹی کا عہدہ خالی رکھا گیا ہے۔ انکار کی صورت میں اوپر بھیجنے کی دھمکیاں دی جاتی ہیں۔ انہوں نے سپریم کورٹ سے اپیل کی کہ وہ نواز شریف کا اقتدار ختم کردے۔

طاہر القادری کا خطاب

علامہ طاہر القادری نے خدا کی قسم کھا کر کہا کہ نواز شریف جو شریعت نافذ کرنا چاہتے ہیں وہ بدترین آمریت ہے۔

جھنگ بار کے سابق صدر قتل

تحریک جعفریہ کے لیڈر اور جھنگ بار کے سابق صدر سید انصار الحسن کو ان کے بیٹے انتصار الحسن سمیت قتل کردیا گیا۔ وکلاء نے عدالتوں کا بائیکاٹ کردیا۔

عوامی طاقت کا بھرپور مظاہرہ

عوامی اتحاد کی لاہور ریلی بھرپور عوامی طاقت کا مظاہرہ تھا۔ جلوس اتنا طویل تھا کہ اس کا ایک سرا بھاٹی پر تھا جبکہ دوسرا مینار پاکستان پہنچ گیا تھا۔ شہر کے مختلف علاقوں سے چھوٹے چھوٹے جلوس نکل کر بڑے جلوس میں شامل ہوتے رہے۔

الطاف حسین کی شکایت

ایم کیو ایم کے لیڈر الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہمارے لیڈروں اور کارکنوں کو جیل میں بہت مارا جارہا ہے۔ انہیں مجبور کیا جارہا ہے کہ وہ حکومت کا لکھا ہوا بیان پڑھیں اور فصیح احمد کی مثال یاد رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم دہشت گرد نہیں۔

منی گورباچوف

محترمہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ منی گورباچوف ملک توڑنے کے ایجنڈا پر مسلسل عمل کررہا ہے۔ پارٹی کارکن وزیر اعظم کو ان کے عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

صلاح الدین کے قتل کا اعتراف

کراچی میں پولیس نے ایم کیو ایم کے ایک کارکن سلیم عرف ٹی ٹی کو گرفتار کیا ہے جس نے اعتراف کیا ہے کہ اس نے تکبیر کے سابق ایڈیٹر صلاح الدین کو ایم کیو ایم کے فاروق ستار کے حکم پر قتل کیا تھا۔ فاروق ستار نے کہا تھا کہ صلاح الدین کے قتل کا حکم الطاف حسین نے دیا ہے۔

اسلام آباد میں بھی ریلی

عوامی اتحاد نے اسلام آباد میں بھی ریلی کا اعلان کردیا ہے۔ تاریخ اور وقت کا اعلان نہیں کیا گیا۔

ڈی ایس پی کی رہائش گاہ پر حملہ

ڈی ایس پی میانوالی کی رہائش گاہ پر راکٹ لانچر سے حملہ کیا گیا۔ جس سے تین کمرے تباہ ہوگئے۔ چوتھے کمرے میں سوئے ہوئے ڈی ایس پی اور ملازم محفوظ رہے۔

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم
میں پانچ، دس مرلہ اور ایک کنال کے چند پلاٹس اور ربوہ میں پلاٹ اور مکان کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں
رابطہ
کہکشاں پراپرٹی ڈیلر سنٹر
کہکشاں کالونی بالمقابل جلسہ گاہ جدید ربوہ
211842

حضرت حکیم نظام جان کا چشمۂ فیض
مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
• ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ کوٹھی نمبر 47 رحمان کالونی ربوہ 212855 212755
• ہر ماہ 12-11-10 تاریخ 741 NW دوکان نمبر 1 کالج ٹیکنی نزد ظہور الدین اسانڈ سپید سٹڈ راولپنڈی 415845
• ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل منی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا 214338
• ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد نمبر 3 نزد پوسٹ آفس کراچی نمبر 44 5889743
• ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎: 291024